9072- سنی عورت کا اسماعیلی مرد سے نکاح کا حکم

سوال

میری ایک سہیلی ایک نوجوان سے بہت زیادہ محبت کرتی ہے، لیکن مشکل یہ ہے کہ لڑکی تو اہل سنت سے تعلق رکھتی ہے اور لڑکا اسماعیلی ہے، میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ کیا ان دونوں کی شادی جائز ہے؟
اور کیا ان دونوں کے فرقوں کو اس شادی پر کوئی اعتراض تو نہیں ہوگا باوجود اس کے کہ وہ دونوں ہی مسلمان گروہ شمار ہوتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

اس لڑکی کا اسماعیلی نوجوان سے شادی کرنا جائز نہیں، اس لیے کہ اسماعیلی اسلام سے مرتد ہو چکے ہیں، جیسا کہ علماء کرام نے اس کے مجمل مذہب کے بارہ میں کہا ہے:

اسماعیلی مذہب ایسا مذہب ہے جو ظاہر میں تو رفض ہے اور باطن میں کفر محض یعنی پکا کفر ہے۔

امام ابن جوزی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

ان کے قول کا ماحاصل یہ ہے کہ وہ اللہ تعالی کی تعطیل کرتے ہیں اور نبوت اور عبادات کو بھی باطل قرار دیتے ہیں، یوم البعث کا بھی انکار کرتے ہیں، لیکن وہ یہ سب کچھ شروع میں ہی ظاہر نہیں کرتے، بلکہ شروع میں یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ تعالی حق ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اور دین صحیح ہے، لیکن وہ کہتے ہیں کہ اس کا راز ہے اور جو کہ ظاہر نہیں، اور شیطان ابلیس نے ان سے کھیل کھیلتے ہوئے ان کے مذہب کو بہت ہی اچھا کر کے دکھایا ہوا ہے۔

اور اسی طرح اسماعیلی فرقہ کے علاوہ دوسرے بدعتی اور گمراہ فرقے جنہیں کافر کا حکم دیا گیا ہے کا حکم بھی یہی ہے مثلا نصیری اور رافضی شیعہ وغیرہ ان سے بھی نکاح کرنا جائز نہیں نہ تو ان کی لڑکی لینا اور نہ ہی انہیں دینا۔

طلحہ بن مصرف رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

رافضیوں کی عورتوں سے نکاح نہیں کیا جائے گا... اس لیے کہ وہ مرتد ہیں۔

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی غالی قسم کے رافضیوں اور کچھ دوسرے غالی فرقوں کے بارہ میں جنہوں نے علی رضی اللہ تعالی عنہ کے بارہ میں غلو سے کام لیا ہے کہتے ہیں مثلا نصیریہ اور اسماعیلیہ وغیرہ:

بلاشبہ یہ سب یھودیوں اور عیسائیوں سے بھی زیادہ بڑے کافر ہیں، اگرچہ ان میں سے کسی پر یہ ظاہر نہ بھی ہو، یہ ان منافقوں میں سے ہیں جو کہ جہنم کے سب سے نچلے درجہ میں ہونگے، اور جو کوئی اس کا اظہار کرے وہ تو کفار میں سے سب سے بڑا کافر ہوا۔

نیز یہ بھی کہا کہ:

اور ان کی عورتوں سے نکاح کرنا جائز نہیں اس لیے کہ وہ دین اسلام سے مرتد ہیں اور ان کا ارتداد سب سے زیادہ شر والا ہے۔ اھ

اورشیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی نے نصیری فرقہ کے بارہ میں کچھ اس طرح کہا :

علماء کرام کا اتفاق ہے کہ ان سے شادی کرنا جائز نہیں ، اورنہ ہی یہ جائز ہے کہ اپنی کسی لڑکی کا نکاح ان سے کیا جائے اوریہ بھی جائز نہیں کہ ان کی لڑکی سے نکاح کیا جائے ۔ اھ

علماء سلف سے اس بارہ میں تواتر کے ساتھ نصوص ملتی ہیں کہ اہل سنت مسلمان عورت کا نکاح ان بدعتی لوگوں سے جن پر کفر کا حکم لگایا گیا ہے کرنا حرام ہے اوریہ نکاح فاسد ہے ۔

مزید تفصیل کے لیے آپ مندرجہ ذیل کتاب کا مراجعہ کریں :

مؤقف اہل السنۃ والجماعۃ من اہل الاھواء والبدع تالیف ڈاکٹر ابراھیم الرحیلی (1/377-380) ۔

اورکتاب : التقریب بین اھل السنۃ والشیعۃ تالیف ڈاکٹر القفاری (1/152) ۔

تواس بنا پراس مسلمان عورت کا اس اسماعلی نوجوان سے نکاح کرنا جائز نہیں اس لیے کہ وہ نوجوان ملت اسلامیہ پر نہیں بلکہ مرتد ہے ، چاہے وہ یہ دعوی کرے کہ وہ مسلمان ہے جیسا کہ ان کے مذھب میں ذکر بھی کیا گیا ہے ، اوراس حرام کام میں حصہ نہ لیا جائے اورشامل بھی نہ ہوا جائے ۔

واللہ اعلم.